(Urdu version)

نیپا وائرس انفیکشن

نیپا وائرس انفیکشن ایک ابھرتا ہوا جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہونے والا مرض ہے۔ پھل خور چمگادڑیں اس وائرس کی قدرتی میزبان ہیں۔ اسے پہلی بار 1998-99 میں ملائیشیا اور سنگاپور میں سور پالنے والوں اور سوروں کے قریبی رابطے میں رہنے والے افراد میں پھوٹنے والی وباؤں کے دوران شناخت کیا گیا تھا۔ یہ سوروں، گھوڑوں، بکریوں، بھیڑوں، بلیوں اور کتوں سمیت متعدد جانوروں کو متاثر کر سکتا ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں بنگلہ دیش اور بھارت میں انسانوں میں نیپا وائرس انفیکشن کی متعدد وباؤں کی رپورٹ درج کی گئی ہیں۔

منتقلی کا طریقہ

انسانی انفیکشن زیادہ تر بیمار جانوروں کے آلودہ سانس کے قطرات، ناک کے سیال اور ٹشو کے ذریعے براہ راست رابطے سے منتقل ہوتا ہے۔ یہ متاثرہ چمگادڑوں کے پیشاب، فضلے یا تھوک سے آلودہ خوراک، خاص طور پر پھل یا پھلوں کی مصنوعات (خاص طور پر کھجور کے خام رس) کے استعمال سے بھی منتقل ہو سکتا ہے۔ انسان سے انسان میں منتقلی بھی متاثرہ افراد کے آلودہ سیال اور فضلے کے قریبی رابطے سے ممکن ہے، جس کی اطلاع مریض کے اہل خانہ اور طبی ماحول میں بھی ملی ہے۔

کلینیکل خصوصیات

مریض بے علامت بھی ہو سکتے ہیں۔ ابتدائی علامات میں فلو جیسی علامات شامل ہیں جیسے بخار، سر درد، الٹی، گلے میں خارش اور پٹھوں میں درد۔ دیگر علامات میں چکر آنا، اونگھ آنا اور ہوش و حواس میں کمی شامل ہیں۔
شدید معاملات میں نمونیا، دورے، اینسیفلائٹس، کوما اور یہاں تک کہ موت جیسی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اموات کی شرح تقریباً 40٪ سے 75٪ تک ہے۔ شدید اینسیفلائٹس سے بچ جانے والے مریضوں میں سے تقریباً 20٪ کو مستقل اعصابی مسائل ہو سکتے ہیں۔

انکیوبیشن کی مدت

علامات عموماً نمائش کے بعد تقریباً 4 سے 14 دنوں میں ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں، لیکن یہ 45 دن تک بھی ہو سکتی ہیں۔

انتظام

فی الحال نیپا وائرس کے انفیکشن کا کوئی مخصوص علاج اور ادویات موجود نہیں ہیں۔ علاج کا بنیادی انحصار معاون نگہداشت پر ہوتا ہے۔

روک تھام

فی الحال نیپا وائرس کے انفیکشن کی روک تھام کے لیے کوئی ویکسین دستیاب نہیں ہے۔
عوام کو نیپا وائرس سے متاثرہ مقامات کے سفر کے دوران انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے لیے درج ذیل

احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں:

- جنگلی جانوروں یا بیمار فارم کے جانوروں، خاص طور پر چمگادڑوں، سوروں، گھوڑوں، گھریلو اور جنگلی بلیوں کے رابطے سے گریز کریں۔
- ان مقامات سے گریز کریں جہاں چمگادڑیں ٹھہرانے کے لیے جانی جاتی ہیں۔
- اچھی ذاتی صفائی کا خیال رکھیں؛ ہاتھوں کو بار بار مائع صابن اور پانی سے دھوئیں، خاص طور پر جانوروں یا ان کے فضلے/اخراج سے رابطے کے بعد، اور بیمار افراد کی دیکھ بھال یا عیادت کے بعد۔
- اچھی غذائی حفظانِ صحت کا خیال رکھیں؛ پھلوں کو کھانے سے پہلے اچھی طرح دھوئیں اور چھیل لیں۔ چمگادڑ کے کاٹنے کے نشانات والے یا زمین پر پڑے پھل استعمال نہ کریں۔ خام کھجور کے رس، ٹوڈی یا دیگر رس پینے سے گریز کریں۔

جو لوگ جانوروں یا ان کے بافتوں کو ہینڈل کرتے ہیں، انہیں دستانے اور دیگر مناسب حفاظتی لباس پہننا چاہیے۔ صحت کے کارکن جو مشتبہ یا تصدیق شدہ انفیکشن کے مریضوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں، انہیں ہر وقت مناسب انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول کے اقدامات نافذ کرنے چاہئیں۔

صحت سے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی سینٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں www.chp.gov.hk

ترجمہ شدہ ورژن صرف حوالہ کے لیے ہے۔ ترجمہ شدہ ورژن اور انگریزی ورژن میں تضاد کی صورت میں، انگریزی ورژن غالب ہوگا۔

Translated version is for reference only. In case of discrepancies between translated version and English version, English version shall prevail.

نظر ثانی شدہ: 24 فروری 2026 (Revised in 24 February 2026)